اپریل ۲۰۰۵

حضرت مولانا صوفی عبدالحمید سواتی

عورتوں کی تبلیغی جماعت

امام عبدالوہاب شعرانی لکھتے ہیں کہ تمام اہل حق اس بات پر متفق ہیں کہ اللہ تعالی نے احکام شرع کی تبلیغ کا کام مردوں پر لازمی قرار دیا ہے نہ کہ عورتوں پر۔ عورتوں کو تبلیغ کا کام سونپنا عیسائی مشنریوں کی تقلید ہے۔ اب ان کی دیکھا دیکھی مسلمانوں نے بھی عورتوں کو تبلیغ پر بھیجنا شروع کر دیا ہے مگر یہ غلط ہے۔ عورتیں گھروں اور مدرسوں میں تعلیم وتربیت کا کام تو انجام دے سکتی ہیں مگر مردوں کی طرح جماعت کی شکل میں تبلیغ کے لیے نکلنا غیر فطری امر ہے، اس کے نتائج اچھے نہیں نکل سکتے بلکہ قباحتیں پیدا ہونے کا خطرہ ہے۔ انگریز نے تو اسی آڑ میں بے حیائی کے بڑے بڑے ریکارڈ قائم کیے ہیں۔ آج مسلمانوں میں وہی چیزیں عود کر رہی ہیں جو کہ نہایت ہی شرم کی بات ہے۔ اللہ تعالی نے عورت کو ہر معاملہ میں پیچھے رکھا ہے، حتی کہ نماز میں بھی عورتوں کی صف مردوں کے پیچھے ہوتی ہے۔ اگر عورتیں اگلی صف میں کھڑی ہو جائیں تو نماز فاسد ہو جائے گی۔ آج دنیا میں ہر جگہ عورتوں کو آگے لایا جا رہا ہے۔ اسلامی ممالک میں بھی انہیں پارلیمنٹ کا ممبر، وزیر اور مشیر بنایا جاتا ہے حتی کہ سربراہ مملکت بنانے سے بھی گریز نہیں کیا جاتا۔ بخاری شریف میں حضور علیہ الصلوۃ والسلام کا واضح ارشاد موجود ہے کہ **لن یفلح قوم ولوا امرھم امراۃ**۔ وہ قوم کبھی فلاح نہیں پا سکتی جس نے اپنے معاملات عورت کے سپرد کر دیے۔ اللہ تعالی نے کسی عورت کو نبی یا رسول بنا کر نہیں بھیجا بلکہ یہ فریضہ ہمیشہ مردوں کو سونپا جاتا رہا ہے۔